صاحب نصاب عورت کی بالغ محتاج اولاد کو زکوٰۃ دینا کیسا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12187

تاریخ اجراء: 21 شوال المکرم 1443ھ/23 مئی 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بالغ و خود مختار اولاد محتاج و فقیر ہو جبکہ ماں محنت مزدوری کر کے حج کے فریضہ کو پیسے جمع کرتی کرتی غنی اور صاحب استطاعت ہو جائے۔ تو اس صورت میں کیا اس صاحبِ استطاعت عورت کی بالغ اولاد کو زکوۃ دی جاسکتی ہے؟ یا پھر ماں کی کمائی کو جواز بنا کر ایسی اولاد کی زکوٰۃ کی رقم سے مدد نہ کریں؟؟ رہنمائی فرمادیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

صاحبِ نصاب شخص کی بالغ اولاد اگر شرعی فقیر ہو تو اسے زکوٰۃ دی جاسکتی ہے کہ وہ اس معاملے میں اپنے والدین کے تابع نہیں، زکوۃ وصول کرنے میں بالغ افراد میں سے ہر فرد کی شرعاً اپنی انفرادی حیثیت کا اعتبار ہوتا ہے۔

لہذا پوچھی گئی صورت میں اگر وہ بالغ اولاد مستحقِ زکوۃ ہے تو ماں کے صاحبِ نصاب ہونے سے وہ صاحبِ نصاب نہیں ہو جائے گی، اس صورت میں انہیں زکوۃ دی جاسکتی ہے جبکہ وہ سید، ہاشمی نہ ہوں۔

چنانچہ فتاوی عالمگیری میں ہے: "**ولا يجوز دفعها إلى ولد الغني الصغير كذا في التبيين. ولو كان كبيرا فقيرا جاز**" یعنی غنی کے نابالغ بچوں کو زکوٰۃ دینا شرعاً جائز نہیں، جیسا کہ تبیین میں مذکور ہے۔ اور اگر وہ بالغ اولاد ہو اور فقیر ہو تو اس صورت میں انہیں زکوٰۃ دینا شرعاً جائز ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری، کتاب الصوم، ج 01، ص 189، مطبوعہ پشاور)

بہارِ شریعت میں ہے: ''غنی کی بالغ اولاد کو (زکوۃ) دے سکتے ہیں جب کہ فقیر ہوں۔'' (بہار شریعت، ج 01، ص 929، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftAhlesunnat

Dar-ul-Ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net